22

(24)

Fine

سلیکٹ پروڈکشن کا شاہکار

پاکستانی فلم

انتظار

سنگیت

ستارے: نور جہاں، سنتوش، آشا، مجید وغیرہ

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

خلاصہ کہانی

زمانے کے چکر نے سلیم کا بچپن ہی میں اس کے بہترین ساتھی رنی سے جدا کر دیا۔ سلیم کی ماں اپنے بیٹے کو ایک گویّے کی لڑکی کی محبت سے محفوظ رکھنے کیلئے اس کو منی کی شیریں اور سریلی آواز گونجنے والی جگہ سے نکال کر شہر لے آئی۔
آگے پردہ پر......

گانے

۱

جس دن سے پیا دل لے گئے دکھ دے گئے
اس دن سے گھڑی پل ہوئے چین نہیں آئے
گھٹتی نہیں بلا کی دوریاں، مجبوریاں
میرا تن من جی گھبرائے، چین نہیں آئے
جب بچھے پنچھی شام کے رہ جاؤں میں دل کو تھام کے
کروں میں تمہارے نام کے آنسو اب کس کام کے
لوٹا ہے تمہارے پیار نے، اقرار نے
میٹھی سروں میں آتشا لگا نے چین نہیں آئے،
آرام نہیں ہے سہاگ میں، میں تو گھر گئی غم کے راگ میں
جب یاد تمہاری آگئی، تڑپا گئی، میرے دکھیا من بھر گئے

نمبر ۲

جوانی کی راتیں جوانی کے دن ... گنتے ہیں سارے انگلی پہ گن
دو چار راتیں دو چار دن
تو جیرلی رے گا لے دھوم مچا لے، رنگین نظارے جائیں نہ چھن
او مستانے او دیوانے، بار بار نہیں آئیں گے یہ زمانے
جھیل چھبیلے ہنس کر جی لے، جھوم جھوم کے گالے جا پیار کے ترانے
جینا ہے تو کر لے، پیار کسی سے کر لے۔
دو دن کا جینا اور پیار بن؟
ہائے زمانہ بیری ہمارا، بار بار تجھے ٹوکے گا ہار نہ جانا
خواب ادھورے کر لے پورے۔
توڑ نگاڑ سے بندھن سارے پیار کے نبھانا
گئے ہنستے ہنستے، جیون کے رستے غم کا نہ ہے کچھ فن
تو جیرلی رے گا لے، دھوم مچا لے، رنگین نظارے جائیں نہ چھن

نمبر ۳

آ گئے گھر آ گئے، بلم پردیسی سجن پردیسی
سن سن ساون کی گھٹائیں کیا گائیں؟
پیا ملن کے گیت سنا کر مجھ کو ست نچائیں
برس رہی رس کی بوندیں پیا کے بادل چھا گئے گھر آ گئے ...
بن بن آج میرے ساجن کی دھوم مچی ہے
سینے سے گھر کے چمکے تجھ میں ان کی مہک بسی ہے
تو مجھ سے جھوم کے گزر جا میں سمجھی وہ آ گئے۔ گھر آ گئے ...

نمبر ۴

چاند ہنسے دنیا بسے روئے میرا پیار
درد بھرے میرے دل کے ٹوٹ گئے تار
چاند......

پلکوں کی چھاؤں تلے اشکوں کی آگ تلے
تیری خبر پاؤں کہاں جاؤں کہاں بس نہ چلے
رہ نہ سکوں راہ تکوں، نین گئے ہار ۔ چاند......
بچپن کی یاد لئے ہونٹوں پہ فریاد لئے
روتی پھرتی جاؤں کہاں میں دل برباد لئے
تو ہے کہاں؟ تیرے بنا جینا ہے دشوار چاند......

نمبر ۵

غضب کیا ترے وعدہ پہ اعتبار کیا
تمام رات قیامت کا انتظار کیا
آبھی جا!.....

کس طرح اب سہوں میں جدائی کے غم
ایک دل ہے مرا اور لاکھوں ستم
نام تو ہے حبیب پڑا لوگ پگلی کہیں!
اب تو آجا تجھے میرے غم کی قسم
دیکھ تیرے لئے حسرتوں کے دئیے جل رہے ہیں دل بیقرار میں
آبھی جا.....

میرا دل ہے کہ مسلا ہوا پھول ہے، آرزو ہے کہ اڑتی ہوئی دھول ہے

میں نے کلیاں چنیں مجھکو کانٹے ملے   زندگی پر کہ تقدیر کی بھول ہے
چھا گئی ہے خزاں اٹھ رہا ہے دھواں
لگ گئی آگ فصلِ بہار میں ۔   آ بھی جا.....
اس مجبوری پیار لاچار سے   سانس لینا بھی فرقت میں دشوار ہے
کس طرح کم ہوں گے درد کے فاصلے   راستے میں اندھیرے کی دیوار ہے
کچھ نہیں ہے خطا، ڈھونڈتی ہوں تجھے   مجھکو آواز دے مجھ کو آواز دے
لٹ گئی میں تیرے انتظار میں ۔ آ بھی جا۔ آ بھی جا.....

نمبر ۶

آنکھ سے آنکھ ملالے سوچ کر نہ متوالے
بڑھ کے جام اٹھا لے آنکھ سے آنکھ ملالے
دیکھ دیکھ میرا ہونٹ گلابی !!   آج رات نہیں کون شرابی
بھول تو بھی دکھ اپنا.....
جھوم جھوم کے رات سہانی   بار بار نہیں آئے جوانی
ایک رات کا سپنا، بگڑی بات بنالے ۔   سوچ کر نہ....
دیکھ دیکھ مورے نین رسیلے   ساتھ ساتھ میرے جھوم چھبیلے
مجھ سے کاہے شرمائے.....
اک اک پل بڑا سہانا   سوچ سوچ کیوں جان گنوانا
رات بیت نہ جائے   دل کی پیاس بجھائے
سوچ کر نہ مت والے   آنکھ سے آنکھ ملالے.....

نمبر ۶

او جانے والے ٹھہر جا، ذرا رک جاؤ   لوٹ آؤ.....

ایک بات میری سن جا سن جانا
میں تم کو صدائیں دیتی ہوں
میرا بچپن تم نے جلا کے بہت تڑپایا
میں پھر بھی دعائیں دیتی ہوں
بھول جانے والے اور نہ مجھے نہ تڑپاؤ
لوٹ آؤ......

میں نے پیار کیا دکھ پایا دکھ پایا
تم حال نہ میرا جان سکے
میں تو درد کی دھن میں گھومی چھما چھم روئی
پر تم نہ مجھے پہچان سکے
ترسانے والے رے آؤ گلے لگ جاؤ
لوٹ آؤ......

نمبر ۸

چھن چھن ناچوں گی گن گن گاؤں گی
سیّاں میرے آئیں گے میں ان کو رجھاؤں گی
چھن چھن...

گھڑی گھڑی سپنے آتے رہے جن کے
پایا میں نے ان کو دن گن گن کے
انگنا میں اپنے میں کلیاں بچھاؤں گی !

چھن چھن..

بگلی کوئلیا گاتی پھرے بن بن

میں بھی کیوں نہ گاؤں، پیا کی لگن میں
اپنے پیا کی میں پپیہا بن جاؤں گی !

چھن چھن

کر کے بہانہ کھاؤں گی نہ قسمیں
اب تو رہوں گی پیا جی کے بس میں
پکڑیں گے سیّاں تو بیّاں نہ چھڑاؤں گی

چھن چھن

نمبر ۹

رم جھم جھوم جھوم چھن نانانانا
ساون کی گھنگھور گھٹاؤ
ترس گئے میرے نین پیا بن
برس برس مت مجھے رلاؤ

ساون کی.....

رم جھوم جھوم جھوم چھن نانانا
رم جھم برسیں بادل کالے
چھم چھم نینا روتے ہیں
ساون بھادوں کی رت میں، کچھ ایسے دن بھی آتے ہیں
بھول گئی میں تو پیار کے جھولے
تم بھی ملن کے گیت نہ گاؤ

ساون کی.....

رم جھم جھوم جھوم چھن نانانانا

بھیگی رات میں کوئل کوکے ہوک اٹھے میرے سینے میں
ساجن سے میں دور پڑی ہوں آگ لگے اس جینے میں
اجڑ گئی میرے پیار کی دنیا مجھ برہن کے سوگ مناؤ
ساون کی......
ترس گئے مورے نین پیاسے برس برس مت مجھے رلاؤ
ساون کی.......

ختم شد